روزانہ کنگھی نہ کرنے کے حوالے سے وضاحت

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا روزانہ کنگھی نہیں کرنی چاہیئے؟ سنن ابوداؤد کی حدیث پاک کی روشنی میں براہ کرم اس کی وضاحت فرما دیں۔

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

روزانہ کنگھی کرنا جائز ہے۔ اور جس حدیث پاک میں یہ مذکور ہے کہ "نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا مگر یہ کہ کبھی کبھار کی جائے۔" یہاں زیادہ کنگھی کرنے کو ناجائز قرار نہیں دیا گیا بلکہ اس کا ناپسندیدہ ہونا بیان کرنا مقصود ہے، اور مقصد یہ ہے کہ مرد کو بناؤ سنگھار میں مشغول نہیں رہنا چاہیئے۔

نیز یہ بھی یاد رہے کہ! یہ حکم مرد کے لیے ہے، عورت کے لیے نہیں۔ نیز یہاں سر کے بالوں میں کثرت سے کنگھی کرنے کو ناپسند فرمایا گیا ہے، داڑھی کے بالوں میں روزانہ کنگھی کرنا اس سے مستثنی ہے۔

سنن ابوداؤد میں ہے "عن عبد اللہ بن مغفل قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الترجل الا غبا" ترجمہ: روایت ہے حضرت عبد اللہ ابن مغفل سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا مگر گاہے گاہے۔ (سنن ابی داؤد، جلد 4، صفحہ 75، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

اس حدیث پاک کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے "قال القاضي: الغب أن يفعل يوما ويترك يوما، والمراد به النهي عن المواظبة عليه والاهتمام به؛ لأنه مبالغة في التزيين وتهالك في التحسين. وقال شارح: الغب هو أن يفعل فعلا حينا بعد حين، والمعنى نهى عن دوام تسريح الرأس وتدهينه؛ لأنه مبالغة في التزيين اهـ. والظاهر عن عبارته أن تمشيط اللحية كل يوم ليس داخلا في النهي" ترجمہ: قاضی فرماتے ہیں: غب یہ ہے کہ ایک دن کام کرے اور ایک دن ترک کردے اور اس نہی سے مراد یہ ہے کہ کنگھی کرنے پر ہمیشگی نہ کرے اور اسی کے اہتمام میں نہ لگا رہے؛ کیونکہ یہ زیب و زینت میں مبالغہ اور اپنی تحسین میں پڑے رہنا ہے۔ ایک شارح نے فرمایا: غب یہ ہے کہ کوئی کام وقفے وقفے سے کرے، اور معنی یہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کے بالوں میں تیل لگانے

اور کنگھی کرنے میں دوام اختیار کرنے کو منع فرمایا؛ کیونکہ یہ تزیین میں مبالغہ ہے۔ اور اس عبارت کا ظاہر یہ ہے کہ داڑھی کو ہر روز کنگھی کرنا اس نہی میں داخل نہیں ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد7، صفحہ2826، دار الفکر، بیروت)

اس حدیث پاک کو نقل کرنے کے بعد صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "یہ نہی تنزیہی ہے اور مقصد یہ ہے کہ مرد کو بناؤ سنگھار میں مشغول نہ رہنا چاہیئے۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ592، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

اسی حدیث پاک کی شرح میں مرآۃ المناجیح میں ہے "یہ حکم مرد کے لیے سر کے بالوں میں کنگھی کرنے کے متعلق ہے یعنی جس مرد کے سر پر بال ہوں وہ روزانہ ان میں تیل و کنگھی نہ کرے کہ اسی میں لگا رہے بلکہ کبھی کرے کبھی نہ کرے، ایک دن کرے ایک دن نہ کرے۔۔۔ غب غین کے کسرہ سے ب کے شد سے، اس کے معنی ہیں اونٹ کو ایک دن پانی پلانا ایک دن ناغہ کرنا تجارت کو بھی غب کہا جاتا ہے۔ اس ممانعت کا مقصد یہ ہے کہ انسان ظاہری آرائش میں مشغول ہو کر رب کو نہ بھول جائے اس حکم سے عورتیں مستثنٰی ہیں وہ چاہیں تو روزانہ مانگ چوٹی کریں، یوں ہی اگر مرد ڈاڑھی میں روزانہ کنگھی کرے تو مضائقہ نہیں دیکھو مرقات۔ اشعۃ اللمعات نے فرمایا کہ وضو کے بعد ڈاڑھی میں کنگھی کرنا فقیری کو دور کرتا ہے، امام غزالی نے احیاء العلوم میں فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم روز ڈاڑھی میں دوبار کنگھی کرتے تھے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد6، صفحہ163، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4118

تاریخ اجراء: 17 صفر المظفر 1447ھ/12 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net